



# مینکا سنجے گاندھی نے پنچایتی راج اداروں کی منتخب خواتین نمائندوں کی تربیت کے لئے انٹینسیو پروگرام کا آغاز کیا

## تقریباً 20 زار منتخب خواتین نمائندوں کو مارچ 2018 تک تربیت دی جائے گی

Posted On: 27 NOV 2017 5:15PM by PIB Delhi

نئی دہلی، نوؤہر۔ خواتین و اطفال ب۔ بود کی وزیر محترم۔ مینکا سنجے گاندھی نے آج نئی دہلی میں پنچایتی راج اداروں کی منتخب خواتین نمائندوں (ای ڈیلیو آر) اور ماسٹر ٹرینروں کے لئے ایک زوردار (انٹینسیو) تربیتی پروگرام کا آغاز کیا۔ صلاحیت سازی سے متعلق اس پروگرام کا انعقاد خواتین و اطفال ب۔ بود کی وزارت کے تحت کام کرنے والے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک کوآپریشن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ (این آئی پی سی سی ڈی) کے ذریعے کیا جا رہا ہے، جس کے توسط سے مارچ 2018 تک 20 زار منتخب خواتین نمائندوں کو شامل کرتے ہوئے تقریباً 2000 منتخب خواتین نمائندوں کو تربیت دی جائے گی۔

پروگرام کے افتتاح کے موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے محترم۔ مینکا سنجے گاندھی نے کہا کہ ایک تاریخی قدم ہے، جو اس پیمانے پر منتخب خواتین نمائندوں کو تربیت دے گا۔ لی مرتبہ اٹھایا گیا ہے۔ تربیت یافتہ منتخب خواتین نمائندگان اپنے علاقوں میں جائیں گی اور گاؤں کا انتظام و انصرام پیشہ وارانہ طریقے پر کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ بہت سی خواتین سرینچ اور منتخب خواتین نمائندگان اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے آگے نہیں آتیں اور زیادہ تر خواتین نمائندگان اپنے شوہروں کی قیادت پر انحصار کرتی ہیں۔ اس طرح سے وہ صرف نام کی سرینچ رہتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک بھر کی دو لاکھ خواتین سرینچوں کو تربیت دینے سے درج ذیل اہم تبدیلیاں لانے میں مدد ملے گی۔

1۔ اس سے مثالی گاؤں کی تعمیر میں مدد ملے گی۔

2۔ اس سے خواتین کو مستقبل کی سیاسی لیڈر کے طور پر تیار کرنے میں مدد ملے گی۔

محترم۔ مینکا گاندھی نے وضاحت کی کہ اس تربیتی پروگرام میں سمیل انجینئرنگ اسکولز شامل ہیں، جس سے خواتین نمائندوں کے اندر خواتین سے متعلق مسائل کا شعور پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیم اور مالی امور پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد ملے گی۔ وزیر موصوف نے یہ اعلان بھی کیا کہ ان ماسٹر ٹرینروں کو انعامات سے بھی نوازا جائے گا جنہوں نے اپنے علاقے کی منتخب خواتین نمائندوں کو بااختیار بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ محترم۔ مینکا سنجے گاندھی نے کچھ ریاستوں کے ذریعے اٹھائے گئے اقدامات کی ستائش بھی کی جن میں سرینچوں اور پنچایت ممبروں کے لئے کم از کم تعلیمی لیاقت کا تعین کیا ہے۔

خب خواتین نمائندوں کی صلاحیت سازی انتہائی ضروری ہے تاکہ خواتین کو اس لائق بنایا جاسکے کہ وہ حکمرانی کے کام کاج میں مؤثر طریقے پر حصہ لے سکیں، اس سے ان میں قائدانہ صلاحیت پیدا کرنے میں مدد ملے گی اور وہ اپنے گاؤں کو مزید خوش حال مستقبل دے سکیں گی۔ تقریباً 150 ماسٹر ٹرینروں اور 5000 منتخب خواتین نمائندوں نے آج کے پروگرام میں شرکت کی۔

-----

(م ن م م م ر)

(27.11.2017)

U-5961

(Release ID: 1511008) Visitor Counter : 3

